جانباز مرزا مرحوم

اسلام کے ایوان بن جائیں

اگر ہم آدمی ہوتے ہوئے انسان بن جائیں
تو پھر تاریخ عالم کے لئے عنوان بن جائیں

بتوں کو توڑ دیں اور چھوڑ دیں آئینِ افرنگی
خدائی میں خدا کا آخری فرمان بن جائیں

ہماری ٹھوکروں میں سلطنت ہو سارے عالم کی
مسلمانو! اگر ہم صاحب ایمان بن جائیں

ارادہ تو کرو اوجِ ثریا تک پہنچنے کا
ستارے جگمگا کر راستے کی جان بن جائیں

سمندر کی روانی چند لمحوں کی روانی ہے
یہی موجیں اٹھیں اور بڑھ کے اک طوفان بن جائیں

اگر تم موت کو اک کھیل سمجھو زندگانی کا
حیات جاودانی کے لئے سامان بن جائیں

تمہاری ہڈیاں اینٹیں اگر ہوں اور لہو گارا
تو سب ٹوٹے ہوئے اسلام کے ایوان بن جائیں

○

شاہد کاشمیری (لاہور)

آزادیٔ نسواں دے ناں

اسیں ون سونیاں گوریاں
ساڈے کئی مجازی خدا

اسیں کچے ٹاہنوں ٹٹیاں
ساڈی اُڈی شرم حیا

اساں جس تھاں "دستک" دتی
اوتھے رکھی نویں ادا

ساہنوں مذہبی زبری جاپدے
سِروں پیروں دِتی لا

کوئی کافر بس بلاوندا
ساہنوں چڑھ جاندے نیں چا

اسیں ہج نج ٹپ ٹپ گاوندیاں
ساہنوں آوندا نہیں ہٹکا

اساں دسے گھراں دی کڑیاں
کیتیاں سب رو راہ

فیر ساں راہیں سمجھو
اساں تیں کیتے شاہ

○